© rasailojaraid.com

عرضِ مرتب

کچھ اِشاریہ کے بارے میں

عصرِ حاضر میں جدید ترین سہولتوں اور بہترین وسائل کی وجہ سے ہر موضوع پر اس قدر لٹریچر شائع ہو رہا ہے کہ سب کا احاطہ کرنا نہایت مشکل ہو گیا ہے۔ان حالات میں کتابوں یا رسائل کے بحرِ ذخار میں خاص موضوع تک رسائی اس سے بھی زیادہ مشکل امر ہے۔ کتابوں اور رسائل کے اشاریے اسی مشکل کو حل کرنے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔ اشاریے کی حیثیت ایک منظم رہنما کی ہے جس کی مدد سے ہم نہایت قلیل وقت میں اپنے مطلوبہ موضوع تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

تحقیق کی دنیا میں عموماً دو طرح سے تحقیق ہوتی ہے یا تو وہ کسی موضوع پر ہوتی ہے یا پھر کسی شخصیت کے حوالے سے،اس لیے مجلّہ ثقافت/المعارف کا اشاریہ ان ہی دو طرح سے مرتب کیا گیا ہے تا کہ محققین آسانی سے اپنے مطلوبہ مواد تک پہنچ سکیں۔ اشاریے کی ابتدا میں ۶۰ سال میں شائع ہونے والے شماروں کی تعداد، ماہ و سال اور شماروں کی ضخامت کے بارے میں آگاہی کے لیے شروع میں ایک رپورٹ بھی دے دی گئی ہے۔ یہ اشاریہ جنوری ۱۹۵۵ء تا دسمبر ۲۰۱۵ء تک شماروں پر محیط ہے لیکن یاد رہے کہ جنوری ۱۹۵۵ء تا دسمبر ۱۹۶۷ء ثقافت کے نام سے اور اُس کے بعد جنوری ۱۹۶۸ء تا دسمبر ۲۰۱۵ء (تا حال) المعارف کے نام سے شائع ہو رہا ہے۔ اشاریے کے بارے میں مختلف جگہوں پر ضروری وضاحتیں بھی ساتھ ساتھ کر دی گئی ہیں، عمومی وضاحت درج ذیل ہے:

موضوع وار اشاریہ

- تمام مضامین کو مختلف موضوعات میں تقسیم کیا گیا ہے۔اس لیے مطلوبہ موضوع کے لیے ابتدا میں دی گئی 'فہرست' پر نظر ڈال لی جائے تو مطلوبہ موضوع کے بارے پتا چل جائے گا۔ بعض مقالات میں چونکہ کئی موضوعات کا ذکر ہوتا ہے ایسے مقالات کو متعلقہ موضوع میں درج کرنے کے ساتھ ساتھ دوسرے موضوع میں بھی درج کیا گیا ہے، جس سے بعض جگہ ''تکرار'' کا سامنا ضرور ہے لیکن محققین کے لیے نہایت آسانی ہے، اس کے علاوہ بعض موضوعات کے تحت یہ بھی لکھا گیا ہے کہ مزید دیکھیے فلاں موضوع۔ مثال کے طور پر امریکہ کے حوالے سے معلومات پاکستان، عراق، افغانستان وغیرہ کے ضمن میں بھی ملیں گی۔ اس سے مجلّہ ہذا کی علمی خدمات کو سامنے لانے کے ساتھ ساتھ ، زیادہ سے زیادہ موضوعات کو سامنے لایا گیا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تا کہ علمی تحقیق کرنے والوں کی مشکلات کو دور کرنے میں مدد مل سکے۔

- اداریوں/مکتوبات/خطابات وغیرہ کو بھی متعلقہ موضوع میں درج کر دیا گیا ہے۔ یہ بات مدنظر رہے کہ مجلّہ ثقافت/المعارف میں محترم مدیران اداریہ ''تاثرات'' کے عنوان سے لکھتے رہے ہیں، ہم نے اس ہر ''تاثرات'' کے آگے ''اداریہ'' کا لفظ ہی لکھا ہے۔ جن ''اداریوں'' پر عنوان نہیں تھا، موضوع کے اعتبار سے وہاں ''عنوان'' لگایا گیا ہے۔
- مقالات کے علاوہ تبصرۂ کتب کو بھی ہر موضوع کے تحت (مقالات کے ساتھ نیچے لکیر لگا کر) درج کیا گیا ہے، تا کہ ایک موضوع پر مقالات کے ساتھ ساتھ اس موضوع پر کتب سے بھی آگاہی ہو سکے۔
- سیر و سوانح کے باب میں ترتیب یوں ہے: عظمت و سیرتِ انبیاءِ کرام، سیرتِ رسول مقبول ﷺ، سیرتِ ازواج مطہرات، عظمتِ صحابہ کرامؓ، سیرتِ خلفائے راشدین، سیرت صحابہ، سیرتِ صحابیات، محدثین صحاح ستہ، ائمہ و محدثین، ...... وغیرہ کے بعد باقی شخصیات کو 'متفرق شخصیات' کے عنوان سے درج کیا گیا ہے تا کہ مطلوبہ شخصیت پر مضمون تلاش کرنے میں آسانی رہے۔ اس سلسلے میں اپنا ہی جدید انداز اختیار کیا گیا ہے۔ اس حصے میں تبصروں اور خاص نمبروں کو الگ درج کرنے کی بجائے متعلقہ 'شخصیت' پر مقالات کے ساتھ ہی درج کیا ہے۔ اس کے بعد 'تذکرے' میں وہ مقالات درج ہیں جن میں کئی شخصیات کا تذکرہ ہے۔

مصنف وار اشاریہ

- مصنف وار اشاریہ میں تمام مصنّفین کے نام الف بائی ترتیب سے درج کیے گئے ہیں۔
- اس اشاریے میں ایک 'مصنف' کے مقالات، ترجمے، تبصرے، بطور مرتب کے علاوہ اگر 'مصنف' کی کسی کتاب پر تبصرہ ہوا ہے تو اُس کا بھی ساتھ ہی ذکر کر دیا گیا ہے تا کہ ایک مصنف کی تمام تخلیقات و نگارشات ایک ہی نظر میں سامنے آ جائیں۔

محمد شاہد حنیف
انچارج شعبۂ رسائل و جرائد (اعزازی)
ماہنامہ محدث لاہور، ۰۳۳۳-۴۱۲۸۷۴۳

© rasailojaraid.com